

ہمارے عقائد

www.KitaboSunnat.com

مولانا محمد حنیف نیردانی

مکتبہ نذر سیرۃ پیچہ وطنی



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مَجْلِسُ التَّحْقِيقِ الْإِسْلَامِيِّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 www.KitaboSunnat.com

ہمارے عقائد

رشحات قلم

مولانا محمد حنیف بیوانی قصوری

الکتاب المکتبہ

۹۹... ج ۱ مال بکون - ۱۹۹۹

سیر..... 21436

بشر

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ نذیریہ چیچو وطنی

قیمت ۵۰ روپے

اردو زبان میں مسئلہ اجتہاد و تقلید اور عمل بالحدیث کے موضوع پر سب سے پہلی

ایک علمی و تحقیقی کتاب

معيار الحق

تصنیف لطیف حضرت مولانا شیخ اکل ناشر الوحیدین سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی
 اللہ علیہ جن کی تعریف امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد کی ہے۔ جس کا پیش لفظ حضرت الامام
 امروزیہ مولانا محمد اسماعیل صاحب مدظلہ نے لکھا ہے جو کہ سندہٴ معانی پر مشتمل ہے جس کا
 مستقل عنوان ہے ہیں۔ اجتہاد و تقلید کی تعریف۔ مسئلہ اجتہاد و تقلید کی تاریخ۔ حضرت محمد
 راف ثنائی اور شاہ ولی امتداد محدث دہلوی کی خدمات۔ حضرت مہاں نذیر حسین صاحب کا تعارف
 آپ کا تحریر علمی۔ حضرت شیخ کا اثر غلامہ پر۔ حضرت کی من پسندی۔ حضرت کا تحمل۔ مہاراجہ
 کی اشاعت وغیرہ میں۔ حضرت شیخ اکل علیہ الرحمۃ نے قرآن و حدیث کے علاوہ ۳۵ جہد خفی عنہما
 دائرہ کے افراد مد تقلید میں درج کئے ہیں۔ حدیث ثلثین۔ حدیث غلص۔ حدیث اسفار۔ نجر احادیث
 براہ نظر احادیث ثلثین عصر کی عمدہ تحقیق ہے۔ دیدہ زیب ڈیٹل کتابت۔ جہادیت عمدہ کاغذ سینا
 مسند و جلد بڑے سایز کے۔ ۵۰ صفحات

قیمت صرف دس روپے محمول ڈاک معات

محمد حنیف بزدانی نقسوری چیچہ وطنی ضلع ساہی وال

پریس لاہور

(مطبوعہ)

مسک اہل حدیث پر بے نظیر کتاب تحریک آزادی فکر

حضرت شاہ ولی اللہ کی تجدیدی مساعی

تعریف طیف: حضرت الامیر المکررہ قاضی بیل عارفی مولانا امیل صاحب شیخ الحدیث گوجرانوالہ
حضرت مولانا کے جو مضامین لفظ اہل حدیث کے نام سے ہفت روزہ الاعتقاد میں شائع
ہوتے رہے ہیں۔ ان سب کو یکجا کر کے مع اضافات جدیدہ کے کتابی صورت میں نہایت اہم کتاب کے
ساتھ شائع کیا گیا ہے مستقل عنوانات یہ ہیں:۔ تحریک اہل حدیث کا توجہ و رد حضرت شاہ ولی اللہ
کی تجدیدی مساعی کے اثرات۔ تحریک اہل حدیث کا موقف اور خدمات۔ پیغمبر پاکؐ پر بندہ اہل تجدید
کی سرگرمیاں ترک تقلید اور اہل حدیث مسئلہ تقلید پر تحقیقی نظر۔ اہل حدیث کی اقتداء۔ ایک مقدس
تحریک جو مظاہر کا تختہ مشق بنی رہی۔ گویا کہ یہ کتاب مسک اہل حدیث کا مرقع ہے اور حضرت امیر
کے جو مضامین کا مجموعہ ہے۔ یہ کتاب بڑے اہماد کے ساتھ تعلیم یافتہ آدمی کو پیش کرنا چاہیے۔ دیرینہ
پیش کتابت جہالت غمہ بیدار غمہ بیدار بیدار بیدار کے ڈھائی سو صفحات قیمت صرف ۱۰ روپے
محصول ڈاک معاف

محمد حنیف بزدوانی، چیف وٹنی طلحہ ساسی وال

وَاَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

اللہ کی رسی (قرآن) و حدیث کو غریب علی سے نہ بٹاؤ اور آپس میں فرقے مت بنو



قرآن نے ہم کو یہ سکھایا ہے بلا زندگی
کیک دے سے نعمہ زن ہوتا ہے سائر زندگی



منفعت ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک،
ایک ہی سب کا نبی، دین ہی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی، اللہ بھی قرآن بھی ایک،
کچھ بڑی بات نفی ہوتے جو مسلمان بھی ایک
اقبال

فہرست مضامین

عرش مٹاؤ

ضرورت اتحاد

توحید

قرآن مجید

پیغمبرِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
 نقائصِ راشدین رضی اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
 اہل بیت نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام
 اہل بیتِ المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ
 ایما بعد رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
 ائمہ مجتہدین رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
 مجددین امت رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
 حضرت علی مرتضیٰ علیہ السلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ
 شیخ الاسلام حسرت امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ
 امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ
 حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
 حضرت شاہ اسماعیل تھمید رحمۃ اللہ علیہ
 شیخ اکل ناشر اویسین سید ندیر حسین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
 ہمدگان دین
 مشہور ہزرگان دین کے اسمائے گرامی
 ارکان خمسہ
 ہانکہ
 ذلت اہل کرمہ و مدینہ منورہ
 ہفت ستر



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عرض مؤلف

حمد سپاس اس واحد یکتا ہے ہمتا کے لیے ہے جو اپنی حکمت اور
مثیت کے تحت اپنے بندگان سے دین محکم کی استواری کے لیے خدمت لے
لیتا ہے اور اپنے انقائے خاص سے نواز کر مطلوبہ مقاصد کی تکمیل پر مامور کر
دیتا ہے۔ یہی عباد اور ناشائستہ کی دست برد سے دین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و
آلہ وسلم کے حفظ و بقا کا کام سرانجام فرماتا رہتا ہے اس طرح وہ اپنے تدبیر کامل
سے اپنے ناچیز اور حقیر بندوں سے ان ضروریات کا اہتمام کرا لیتا ہے جن کا معدوم
ہونا نوع انسانی کے لیے نقصان عظیم کا باعث ہو سکتا ہو۔ بعد ازاں درود و سلام
ہو اس نبی برحق علیہ اللہ غنیہ وسلم پر جس کے ارشادات حقیقت آگین اور
نوائے وحدت سرسوش سے ہمیں دین کا قہم حاصل ہوا۔

اما بعد
www.KitaboSunnat.com

اس احقر العباد طالب الرشاد کی دیرینہ آرزو تھی کہ جماعت اہل حدیث کے عقاید و نظریات آسان اور سلیس زبان میں لکھے جائیں تاکہ خواص و عوام اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ اور بعض نادان دوست جو ہمارے عقاید کو غلط سلط زدگی میں عوام کے سامنے بیان کر کے نفرت و حقارت اور قزقہ بندی کو ہوا دیتے ہیں۔ ان کا جھوٹ کھل کر عوام کے سامنے آجائے اور مدت دراز سے ہمیں بدنام کر کے لوگوں کو جو دھوکہ دیا جا رہا ہے اس کا تار پود بکھر جائے اور دنیا میں نعرہ جلاء الحنف و زهق الباطل ان الباطل کان منہ هوقاً بلند ہو۔ خادم نے امکانی مدد تک نہایت آسان اور عام فہم لفظوں میں اپنے عقاید و نظریات بیان کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ بات سمجھنے میں مشکل و پیش نہ ہو۔

استفادہ

میں نے جماعت اہل حدیث کے جلیل القدر اولوا العزم علمائے کرام کی مشورہ و ذیل کتب سے استفادہ کیا ہے :

۱۔ محطبات سلیمان :۔ قاضی محمد سلیمان صاحب سلمان منصور پوری رحمۃ اللہ علیہ پیشیل مجسٹریٹ دہرہ اول ریاست پٹیالہ مصنف رحمۃ اللہ علیہ۔

۲۔ اہل حدیث کا مذہب :۔ حجت الاسلام فخر الاسلام فاضل قادبان حضرت مولانا شہداء اللہ صاحب امرتسری رحمۃ اللہ علیہ۔

۴۔ عنیدہ محمدی: حامی سنت، قاطع بدعت، ناصر دین و ملت حضرت مولانا محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو نالکھوی۔

۵۔ فرقہ اہل حدیث: محترم مولانا بعد المجید صاحب رحمۃ اللہ علیہ

۶۔ دستور مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان

اظہار تشکر

ناپاسی ہوگی اگر میں حضرت مولانا بعد نقاد صاحب عظیم مدظلہ خلیفہ اہل حدیث یہاں چٹوں شمع تان کا شکر یہ ادا نہ کروں جہوں نے خادم سے یہ رسالہ ہدایت مقالہ تحریف بحرف نہایت توجہ سے سن کر فردوسی قدر اسلحہ فرمائی۔ خادم مولانا ہدایت اللہ صاحب نموی حال مقیم یہاں چٹوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے۔ جہوں نے اس رسالہ کو مختلف مقامات سے سن کر اپنے قیمتی مشوروں سے نوازا۔ میں آخر میں انجمن اہل حدیث رجسٹرڈ چیچر وطنی کے حضرت الامیر جناب عبدالحمید صاحب مٹ اور دینی خدمات کا عظیم جذبہ رکھنے والے نوجوان برادرم عزیزم شیخ محمد بشیر صاحب جٹری سکریٹری انجمن اہل حدیث رجسٹرڈ چیچر وطنی حال مقیم لائل پور کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جن کے توجہ دلانے سے میں اس کام پر آمادہ ہوا۔

انتماس

فائین سے انتماس ہے کہ اگر آپ اس میں کوئی لفظی سقم دیکھیں تو اس

دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جاسکے۔ فقط والسلام:

محمد حبیب شاہ دانی قصوری

خطیب اہل حدیث، جمیچہ وطنی

۲۰ ستمبر المنظر، بروز بدھ ۱۴۸۰ھ ۳۱ مئی ۱۹۶۰ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ضرورت اتحاد

اس پر بھی امر پر کسی دلیل کی ضرورت نہیں کہ اتحاد و اتفاق تمام غویوں کا سرچشمہ اور ساری بھلائیوں کا مخزن ہے۔ قرآن کریم اس سنہری اصول کی بابت ارشاد فرماتا ہے: **وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَلَا تَفَرَّقُوا** یعنی تم سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن و حدیث) کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں نا اتفاقی نہ کرو۔

قرآن نے ہم کو یہ سکھایا ہے کہ زندگی

ایک دلی سے نعمت بن جاتا ہے ساری زندگی

ہادی اسلام پیغمبر اسلام رسول رب العالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ

علیہ وآلہ وسلم فرمانے ہیں **الْمُؤْمِنُونَ كَرَجُلٍ وَاحِدٍ لَّنِ اسْتَشْتَكُوا عَيْسَنَهُ**

استشکو کہ سب مومن آپس میں ایک آدمی کی طرح ہیں۔ اگر کوئی کئے ایک

عضو کو تکلیف ہو تو تمام جسم بے قرار رہتا ہے۔ دوسری جگہ ارشاد گرامی ہے
 الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْإِثْنِ لِشَدِّ بَعْضُهُ بَعْضًا سُبَّحَانَ مَنْ يَرْسُلُ فِيهِ
 رُسُلًا دِواری کی طرح ہیں جس کا ایک حصہ دوسرے کو تقویت پہنچاتا ہے اور مضبوط کرتا
 ہے۔ اسلام دنیا میں جن بیش بہا رحمتوں کا خزانہ اپنے ساتھ لایا ہے۔ ان میں ایک
 گراں بہا جوہر اتفاق بھی ہے۔ چنانچہ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 اور صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اپنے مالوت اور مبارک دغن کو
 کمرہ کو چھوڑ کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو سب سے پہلے آپ نے ہاجرین
 و انصار کے درمیان رشتہ اخوت بھائی چارہ قائم کیا۔ جو دنیا میں اپنی مثال
 آپ ہے۔ دنیا کی تمام تاریخ ایسا بہترین اور اچھوتا واقعہ پیش کرنے سے تباہ
 ہے جسے خدائے ذوالجلال والا کرام بطور احسان ذکر فرماتے ہیں كُنْتُمْ
 اَحَدًا اَوْ فِرْقًا لَفِ بَيْنِ مُنْكَرٍ لَكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِرِجْمَتِنَا اِخْوَانًا
 تم آپس میں ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ خدائے تمہارے دل ملا دیئے۔ اور
 تمہیں اپنی رحمت سے آپس میں بھائی بھائی بنا دیا۔ امر ۲۱ آج کل کے
 مسلمانوں نے اس فرض اولین اور خدا کی عظیم نعمت اور سردار دو جہاں
 شفیع نبی صیال نبی آخر الزمان حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
 سچی یادگار کو بالکل سناوہا۔ اتفاق و اتحاد بالکل منقطع ہو گیا۔ اس کا نام تو بھاری
 دہانہ پر بار بار آنا سہ ہے لیکن اس کا وجود عدم ہے۔ دنیا کے اسلام ہیں آج

اختلاف ہی اختلاف ہے، اور پھر ہمیں اس قیمتی مناع کے ضائع ہو جانے کا قطعاً
افسوس نہیں ہے۔

دائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل احساسِ نیاں جاتا رہا
بلکہ جن لوگوں نے ہمیں اتفاق و اتحاد کی تعلیم دی ہے وہی ہم میں اختلاف کا
باعث ہیں اور انہیں کے دم قدم سے ہم میں انتشار ہے بقول خواجہ حالیؒ

بڑھ جس سے نفرت و تہمتِ سر کرنی

جگر جس سے شق ہوں وہ تہمتِ سر کرنی

گنہگار بندوں کی تہمتِ سر کرنی

مسلمان بھائیوں کی تہمتِ سر کرنی

یہ ہے عاملوں کا ہمارے طریقہ

یہ ہے بادیلوں کا ہمارے سلینڈر

جن سے نورد بھرا اختلاف ہوا بس اس کے پیچھے پڑ گئے اس کو
ہر طرح ذلیل و خوار کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ان عاملوں کا ایک پلندہ اس
کے منہ پر دے کر، اگر کوئی بھائی اس کا نام لے تو مسخرت کا منہ کھڑا
ہو جاتا بقول خواجہ حالیؒ

خلاف کا اپنے اگر نام لیجے

تو ذکرِ اہلِ کذلت و خواری سے کیجے

کبھی بھول کر طرح اس میں نہ دیکھے
قیامت کو دیکھو گے اس کے نتیجے
گناہوں سے ہوتے ہو گویا مبرا
مخالفت پہ کرتے ہو جب تم تبراً

حالات کی رفتار تے ہیں بتلادیا ہے کہ مسلمانوں کے تمام گروہوں میں
اتحاد و اتفاق کی شمع کو روشن کیا جائے۔ اور تمام اختلافات ختم کر کے امت
مرحومہ میں وہی دینِ فطرت سے لگاؤ اور اسلافِ حسنہ سے وابستگی پیدا کی جائے۔
بقول ہمارے محبوب: اعز علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ ۷

کسی یک جانی سے اب عہدِ غلامی کر لو
مذمت احمد مرسل کو مقامی کر لو

یوں تو ہمارے ملک میں مذہبی گروہوں کی تعداد کافی ہے لیکن ان
سب میں متعارف اور متحد رہیدہ گروہ اہل حدیث کا گروہ ہے۔ ان کے متعلق بہت
سی غلط سطور باتیں مشہور ہیں۔ مثلاً یہ بیہوشیوں ویلوں کے گناخ ہیں۔ ان کو اپنے
جیسا سمجھتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بڑے بھائی جیسا سمجھتے ہیں۔ سننغز
اللہ تعالیٰ اللہ ان عقیدہ ناپسندیدہ سے برابر بار تو یہ (بندہ گان دین کی توہین
کرتے ہیں۔) اور یہ بوجہ کہا جاتے ہیں وغیرہ وغیرہ حالانکہ یہ تمام باتیں غلط ہیں
ان میں سے نہ چیز کا بھی تعلق حقیقت کے ساتھ نہیں ہے۔ ہاں ان کو

جھوٹ کا نام ضرور دیا جاسکتا ہے۔ ہم اس اتحاد و اتفاق کی اولین کوشش میں ان تمام بیعتا بد سے ہیزاری کا اعلان کرتے ہیں۔ اور اپنے تمام عقاید کو واضح و آشکارا، غیر مبہم اور صاف لغتوں میں بیان کرتے ہیں۔ تاکہ دودھ و دھند اور پانی پانی ہو جائے۔ اور کلام کو کہ حالت کی دہرے سے جو دھوکہ عت دراز سے دیا جا رہا ہے اس کا تار پود بکھر جائے۔

شبِ غم بھی آہِ بے ہو گئی
ترپتے ترپتے سحر ہو گئی

توجیہ

ہر ایک چیز کا ایک عنوان ہوتا ہے۔ ہمارے عقاید کا عنوان ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں

خداوند تعالیٰ اپنی ذات، صفات، کمالات، اور اختیارات میں کتنا انتہا اکیلا اور ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں وہی عبادت، پوجا، بندگی، پرستش اور سجدہ کے لائق ہے۔ اس کے سوا اور کسی کی بندگی کرنے والا کافر اور مشرک ہے اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم میں رہے گا۔ وہی حاجت روا، مشکل کشا، مصیبتیں دور کرنے والا، فریاد رس اور اپنی تمام مخلوق کا مددگار

www.KitaboSunnat.com

عامی اور ناصر ہے۔ تمام اہل تبار کرام حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت سلمان
 شفیق المذنبین اکرم الاولین والآخرین سید المرسلین، خاتم النبیین،
 امام معصومین حضرت محمد سلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک خدا کی فرمید بیان کرتے
 رہے۔ اسی توبہ کی خاطر انہوں نے جہاد کیا اپنے دین کو بچھڑا، عزیز و اقارب
 کو چھوڑا اور اپنے وقت کی تمام شیعہ غانی طاقتوں سے ٹکری۔ بالآخر کلمہ توبہ
 غالب آیا۔ اللہ تعالیٰ ہی اولاد دینے والا، رزق دینے والا بارش اتارنے
 والا ہے وہی زندہ کرنے والا اور مارنے والا ہے۔ وہی عزت دینے والا
 اور ذلت دینے والا ہے۔ اسی کے قبضہ و اختیار میں ہے اپنی تمام مخلوق
 کی پٹیاں۔ اس کی تمام مخلوق اس کے سامنے جھکنے والی عاجز و انکساری
 کرنے والی اور اپنے آپ کو محتاج، نیازمند، فقیر، منگتا اور سوا کی طاہر
 کرنے والی ہے۔ وہی زمین و آسمان، چاند سورج، ستارے، دیبا، پہاڑ
 غرض کہ ہر چیز کا بنانے والا ہے۔ وہی عالم الغیب والنبوءات، حاضر ناظر
 وہی بخشش کرنے والا، معاف کرنے والا، وہ گزیر کرنے والا پرہیزگار
 والا رحم کرنے والا اور اپنی مخلوق سے محبت کرنے والا ہے۔ وہی اپنے بندوں
 سے بہت ہی قریب و عاقل کو سننے والا بندوں کی دعاؤں کو شرف قبولیت
 بخشنے والا ہے

یقول خواجہ حالی رحمۃ اللہ علیہ

کر ہے ذاتِ واحدِ عبادت کے لایق
 زبان اور دل کی شہادت کے لایق
 اسی کے ہیں فرماں اطاعت کے لایق
 اسی کی ہے سرکارِ خدمت کے لایق
 لگاؤ تو لو اس سے اپنی لگاؤ
 جھکاؤ تو سر اس کے آگے جھکاؤ

اس پر ہمیشہ بھروسہ کرو تم اسی کے سدا شوق کا دم بھرو تم
 اس کے غیب سے ڈرو اگر ڈرو تم اسی کی طلب میں مرو اگر مرو تم
 بہتر ہے شرکت سے اس کی خدائی
 نہیں اس کے آگے کسی کو بڑائی

خرد اور ادماک سے بخور میں دال مرد و مرادنی سے مزدور میں دال
 بہانہ و مغلوب و مغلوب میں دال نبی اور صلیق مجبور میں دال

قرآن مجید

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے اپنے خاص
 بندوں یعنی انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام پہاچے کلام مبارک کو اتارا۔ ہر
 ایک پیغمبر کو کوئی نہ کوئی صحیفہ آسمانی ملا۔ ان تمام صحیفوں میں سب سے بڑی
 پاک کتابیں ہیں، تورات (۲۱)، زبور (۳۱)، انجیل (۴۱)، قرآن مجید (نورانی) منتشر

موسیٰ علیہ السلام پر۔ زبور حضرت داؤد علیہ السلام پر۔ انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اتاری گئی۔ قرآن مجید، فرقان حمید آقائے نامدار جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قلب مبارک پر اتارا گیا۔ ہم تمام آسمانی کتابوں میں سے قرآن پاک کو تمام کتابوں کی سردار اور افضل و اعلیٰ سمجھتے ہیں۔ ہم تمام آسمانی معجزوں پر صدق دل سے ایمان رکھتے ہیں۔ اور خداوند تعالیٰ کی آخری کتاب قرآن حکیم پر ہمارا اکمل اکمل اور مکمل ایمان ہے جو شخص قرآن مجید کا اٹھارہ کرتا ہے ہم اسے دائرۃ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔ الحمد للہ لے کر دلائل تک اس کی ہر ایک آیت پر ہمارا ایمان ہے۔ اس کتاب میں اللہ تعالیٰ نے ہماری تمام بیماریوں کا علاج رکھا ہے بقول خواجہ حالیؒ

از کر حراسے سوئے قوم آیا
اور اک نسخہٴ کیمیا سانھ لایا

ایک مسلمان کے لیے بحیثیت مسلمان زندہ رہنے کے واسطے قرآن مجید کو دستور العمل بنانا ضروری ہے بقول علامہ اقبالؒ

گر تو مے خواہی مسلمان زمین
نیست ممکن جز یہ قرآن زمین

پیغمبر و دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق تک توحید کا پیغام پہنچانے کے لیے دنیا

کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کا مقدس گروہ دنیا میں مبعوث فرمایا یہ سلسلہ حضرت
 آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر فتح و عالم رحمت و دو عالم سرور دو عالم پیغمبر
 دو عالم خیر محمد سید اولاد آدم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک ختم ہوتا
 ہے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں نبیوں پر ہمارا ایمان ہے۔ جو شخص کسی پیغمبر کا
 انکار کرے وہ دائرہ اسلام سے خارج اور کالاکافر ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم خداوند تعالیٰ کے حبیب میں اور یہ وہ مقام قرب ہے جو کسی رسول نبی
 اور فرشتہ کو حاصل نہیں۔ آپ تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے سردار ہیں۔ اللہ
 تعالیٰ نے آپ کو رات کے تھوڑے سے حصہ میں آسمانوں کی میر کرائی۔ اپنی
 قدرت کے کشتے دکھائے۔ دینی تخیلوں سے نوازا۔ اور یہ سیر روح مع الجسم
 حالت بیداری میں نفسی۔ آپ ہی نے بیت المقدس میں تمام انبیاء کی امامت
 فرمائی۔ آپ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔ آپ کے بعد کوئی رسول، نبی، خدا
 کا پیغامبر نہیں آئے گا۔ جو شخص آپ کے بعد نبوت کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے
 اور حدیث شریفہ میں ایسی کو دو حال کذاب فرمایا گیا ہے۔ ایسا آدمی خود گمراہ
 ہے دوسروں کو بھی گمراہ کرتا ہے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ آپ کے بعد مٹی نبوت
 دائرہ اسلام سے خارج اور کالاکافر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیگر انبیاء کرام
 سے زیادہ معجزات عطا فرمائے پہلے نبیوں کے معجزات وقتی اور ہنگامی تھے
 لیکن جیسا کہ آپ کی رسالت قیامت تک کے لیے ہے ایسے ہی آپ کا

عظیم معجزہ قرآن مجید فرقان حمید بھی قیامت تک کے لیے ہے۔ آپ کے
 معجزات کا منکر گمراہ ہے۔ آپ ہر ذی قیامت عرض کو تر کے مالک ہوں گے۔ آپ
 کے امتی دہاں سے ٹھنڈا ٹیٹھا اور سفید پانی پئیں گے۔ جو ایک دھوپانی پی لے
 گا وہ میدان حشر کی گرمی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں عرض
 کو تر سے پانی پینا نصیب فرمائے آمین۔ ہر ذی قیامت آپ کو اللہ تعالیٰ مقام
 محمود پر کھڑا کرے گا۔ آپ امت کی شفاعت کے لیے خدا کے حضور میں سجدہ ریز
 ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی شفاعت کو قبول فرمائے گا۔ آپ کی شفاعت سے
 امت کے لاتعداد انسان جنت میں جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی شفاعت نصیب
 فرمائے آمین۔ غرض کہ آپ تمام مخلوق سے افضل و اشرف اعلیٰ اور اولیٰ اور بلند و
 بالما ہیں بقول شبیر ازیٰ

لا یکن المثناء کما کان حقہ
 بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ہمارا عقیدہ ہے کہ آفاقی نامور جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم کے ساتھی صحابہ کرام آپ کی تمام امت سے افضل ہیں کوئی کتنا ہی بزرگ
 ولی اللہ اور مقرب خدا ہو وہ ہرگز صحابہ کرام کے مرتبہ و مقام کو نہیں پہنچ سکتا۔
 صحابہ کرام کا وہ مقدس اور پاکیزہ گروہ ہے جس کو خدا تعالیٰ نے حضرت اقدس

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت، ہم نشینی اور مجلس کے لیے چن لیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں تمہیں سے جو شخص بھی جس صحابی کی پیروی کرے گا وہ راہ ہدایت پائے گا۔ صحابہ کرام کی چھوٹی سی نیکی بھی اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑی ہے۔ اللہ کے قدوس نے اپنی پاک کتاب قرآن مجید میں ان کی تعریف و توصیف کی ہے جو صحابہ کرام کو برا بھلا کہے تیرا نازی کرے ہمارے نزدیک وہ گمراہ ہے۔ تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین میں سب سے افضل سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ ان کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ ان کے بعد حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ ان کے بعد سیدر کرار شیر خدا فاطمہ خیمہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ و رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ کسی نے کیا خوب کہا ہے ۔

صدیق عکس حسن کمال محمد است

فاروق نخل جاہ و جلال محمد است

عَنْمَانِ فَيَا شَمْعَ جَمَالِ مُحَمَّدٍ أَسْتَ

چیدہ بہار یاغ تحصیل محمد است

اسلام، اطاعت خلائے راشدین

ایمان ما محبت آل محمد است

ال بیت نبوی

ہمارا عقیدہ ہے کہ اہل بیت نبوی خدا کے برگزیدہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف قرآن مجید میں کی ہے۔ جو ان سے دشمنی رکھے خدا ان سے دشمنی رکھتا ہے۔ اور جن سے خدا دشمنی رکھے ان کے لیے دنیا و آخرت میں دولت و غواہی، ہلاکت، تباہی اور بربادی ہے۔ ان سے محبت رسول خدا انصاف انبیا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت ہے۔

اہل بیت المؤمنین ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن

ہمارا عقیدہ ہے کہ سید البشر، افضل البشر، اشرف البشر، اکرم البشر، خیر البشر، رسولی مجرب، پیغمبر اسودہ احمر، بعد از خدا بزرگ تر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیویاں تمام جہان کی عورتوں سے افضل ہیں اور تمام مومنوں کی مائیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف قرآن مجید فرقان مجید میں کی ہے۔ جہان سے بغض، حسد، عداوت، دشمنی اور بیرکھے۔ وہ مردود، ملعون، مغضوب اور رائدہ درگاہ ہے۔ اور ہمارا یہ بھی عقیدہ ہے کہ اہل بیت نبوی میں ازواج مطہرات اہل بیت المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن بھی شامل ہیں۔

انکہم اربعہ رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ہمارا عقیدہ ہے کہ ائمہ اربعہ حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ، حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت امام احمدی رحمۃ اللہ علیہ

مقبل رحمۃ اللہ علیہ خداوند تعالیٰ کے مغرب بندے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر مہربانی کی اور انہیں قرآن و حدیث میں قوت و اجتہاد بخشی۔ انہوں نے قرآن و حدیث میں غور و فکر کیا اور فقہ اسلامی کی بنیاد رکھی۔ اور اپنے اجتہاد اور تفقہ کے بعد بار بار اذعان کیا کہ اگر تمہیں ہماری رائے، اجتہاد اور قیاس کے مقابلہ میں قرآن و حدیث اور افعال صحابہ سے کوئی چیز ملے تو اس کو لے لو اور ہمارے اجتہاد کو چھوڑ دو۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ آنحضرت فداہ الہی و امی روحی و قلبی کے بعد کوئی بھی واجب الاتباع نہیں۔ آپ کی اطاعت، فرمانبرداری اور پیروی ہم سب پر فرض ہے۔ ہم بوقت ضرورت بقدر ضرورت ان ائمہ اربعہ رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سے پورا پورا فائدہ اٹھانے ہیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ فقہ کی تمام باتیں غلط نہیں ہیں۔ بلکہ ان کتابوں میں اکثر بہتر مسائل درست ہیں۔ اور ہمارے علماء اہل حدیث نے ان کے اجتہاد پر فتاویٰ دیئے ہیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ تمام ائمہ اربعہ برحق ہیں۔ اور ایک ہی چشمہ کی نہریں ہیں۔ لیکن اپنے لیے صرف ایک ہی کو خاص کر نیا درست نہیں۔ جب یہ چاروں برحق ہیں تو پھر کیوں نہ ان کی بات کو جو اقرب الی المستند ہو قبول کر لیا جائے۔ ہمارے نزدیک اجتہاد ان چاروں اماموں ہی میں وارد نہیں ہے۔ بلکہ ان کے علاوہ بھی بیسیوں امام مجتہد کا وجود ہے۔ کہتے ہیں آج پوری امت میں ان ائمہ اربعہ کے تقویٰ و ورع، برہنہ گاری، دیانت، امانت، صداقت اور جرأت و شجاعت کی مثال ڈھونڈنے سے

نہیں ملتی۔ یہ بزرگ ہم سب کے امام ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر کروڑ کروڑ رحمتیں نازل فرمائے آمین۔

اُمّہ محمدین رحمہ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ہمارا عقیدہ ہے کہ تمام ائمہ محدثین امیر المؤمنین فی الحدیث حضرت

امام محمد بن اسماعیل بخاری، حضرت امام مسلم، حضرت امام ترمذی، حضرت امام
ابوداؤد، حضرت امام ابن ماجہ، حضرت امام نسائی، حضرت امام بیہقی، حضرت
امام دارقطنی، حضرت امام ساکم، حضرت امام دارمی، حضرت عبداللہ بن مبارک،
حضرت سیفان ثوری، حضرت دیکع، حضرت اسحاق بن راہویہ، حضرت امام
بدینی وغیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین خداوند تعالیٰ کے مقرب تھے۔ اللہ تعالیٰ
نے اپنے پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات، فرمودات
احادیث مبارکہ جمع کرنے کے لیے اس پاک باز مقدس گروہ کو پیدا فرمایا۔
چنانچہ انہوں نے محنت کوشش اور نہرد مستحکم دود سے اس حضرت صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمودات و معمولات کا پیش بہا خزانہ امت مرحومہ
تک پہنچایا۔ امت مرحومہ پر ان بزرگوں کا احسان عظیم ہے۔ خدائے قدوس
انہیں آخرت میں بہتر جزا بخشے۔ اوصان کے دربارت بلند فرمائے آمین۔ آج
پوری امت میں کوئی بھی انسان ان کے نفوی، پرہیزگاری، درع، پاک بازی،
تقدس اور دین سے لگاؤ کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ خواجہ حالیؒ نے کیا خوب کہا ہے

گروہ ایک جو یا تھا علم نبی کا لگا یا پتا جس نے ہر مفتی کا
 نہ چھوڑا کوئی رخنہ کذبِ نفی کا کیا تلافیہ تنگ ہر مدعی کا
 کیے جرح و تعدیل کے وضع قانون

نہ پہنے دیا کوئی باطل کا افسون
 اسی دھن میں آساں کیا ہر سفر کو اسی شوق میں طے کیا بحر و بر کو
 سنا غارِ علم دیں جس بشر کو لیا اس سے جا کر خبر اور اثر کو
 پھر آپ اس کو پرکھا کسوٹی پر رکھ کر
 دیا اور کو خود مزہ اس کا چکھ کر

کیا فاش راوی میں جو حیب پایا مناقب کو چھانا مثالب کو تباہ
 مشائخ میں جو تسبیح نکلا جتایا اند میں جو داغ دیکھا بتایا
 طلسمِ دس ہر مقدس کا توڑا
 نہ ملا کو چھوڑا نہ صوفی کو چھوڑا

مجید بن امت رحمہ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

ہمارا عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خدا نے ذوالجلال
 والا کرام نے ہر طرح کی نبوت و زمانہ و مرتبہ کو ختم فرما دیا۔ آپ آخری
 نبی ہیں۔ آپ کے بعد مدعی نبوت کذاب و جال اور کالاکا فر ہے۔
 لیکن خدا نے ذوالجلال والا کرام نے انسانوں کی رشد و ہدایت کے لیے

آپ کی امت مرحومہ سے مجددین امت کا سلسلہ جاری فرمایا۔ مجدد امت کا کام مردہ سنتوں کو زندہ کرنا اور دین اسلام کو بدعات، خرافات، رسومات اور لغویات سے پاک صاف رکھنا ہے اور اسلام کا اندرونی و بیرونی حلوں سے دفاع کرنا ہے۔ اسلام میں سب سے پہلے مجدد حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ ان کے بعد حجتہ الاسلام حضرت امام محمد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں۔ ان کے بیٹے شیخ الاسلام حضرت امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں۔ آپ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اتنے زبردست حافظ تھے کہ آپ کے زمانہ ہی میں مشہور ہو گیا تھا کہ جو حدیث امام ابن تیمیہ کو یاد نہیں وہ حدیث ہی نہیں۔ ان کے بعد ہمارے ہندوستان میں جب کہ اقتدار پرست بادشاہوں، ماحول پرست مولویوں اور جہالت پرست پیروں نے ایک ایک سنت پر بدعت کے ہراسوں غلات پڑھا رکھے تھے تو اس وقت خالق السموات والارض، مالک السموات والارض، رازق السموات والارض نے امام ربانی، قیّم دد رانی، قطب ربانی، قتیل نورانی، مرشد خانی، شہباز لکھنوی، محبوب سبحانی، حضرت شیخ احمد فاروقی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کو دین اکبر کا جواب بنا کر مبعوث فرمایا۔ آپ نے ہر طرح کی بدعات کی خوب نرمی کی اور فرمایا کہ بدعت کی جو تقسیم اس وقت جاری ہے سیدہ اور حسنہ۔ یہ تقسیم غلط ہے اس لیے کہ آنحضرت نداء ابی و امی، روحی و قلبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اپنے ہر خطبہ میں فرمایا کرتے تھے:-

فان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الہدی ہدی محمد
ونشر الامور محدثاتها وکل محدثۃ بدعة وکل بدعة
ضلالة وکل ضلالة فی الناس تحقیق سب سے بہتر حدیث اللہ
کی کتاب ہے اور سب سے بہتر سیرت حضرت محمد علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
سیرت ہے اور سب سے بری چیز دین میں نئی بات پیدا کرنا ہے اور ہر نئی
بات دین میں بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی دوزخ میں
لے جانے والی ہے۔

توجہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ فرمائیں **کل بدعة ضلالة**
تو پھر بدعت حسنہ کیسے ہو سکتی ہے۔ بدعت اور حسنہ یہ دو ہی نہیں سکتا۔ پیغمبر صلی
اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات کو تقسیم کرنے کا حق کسی کو نہیں ہے۔ اس سلسلہ میں
مکتوب نمبر ۱۸۴ جلد اول مکتوب نمبر ۵-۲۲-۱۹ جلد دوم قابل مطالعہ ہیں آپ
نے اپنے زمانہ کی تمام بدعات کی بھرپور تردید کی اور شاہی دربار میں جو کام خلافت
شرع ہوتے تھے۔ ان کی تردید اپنے قل و عمل دونوں سے کی۔ علامہ اقبال رحمۃ اللہ
علیہ ان کی شان میں کیا ہی خوب فرماتے ہیں:-

گردن نہ جھکی جس کی جہاگیر کے آگے
ہے اس کے نفس گرم سے گرمی احرار

وہ ہند میں سایۂ ملت کا نگہبان
اللہ نے بروقت کیا جس کو خبردار

حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد خدا نے
قدوس نے حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کو پیدا فرمایا
پہنچے آپ نے شرک و بدعت اور تغلید جاہ کی خوب تردید فرمائی۔ آپ کا
فیض ہندوستان میں اتنا بردست جاری ہوا کہ ہمارے پاک ملک کے
تین بڑے مذہبی گروہ برہموی، دیوبندی اور اہل حدیث انہیں کے ساتھ وابستگی
اور نفاذ کی کاشت رکھتے ہیں۔ اگر ہم دیانتداری سے اپنے تمام اختلافات
ختم کرنا چاہیں تو ہمیں حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ اور
حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے لطیف پیر سے کافی مدد
سکتی ہے۔ اور اس سے بہتر آخر اور کوئی طریقہ ہو گا کہ جب کسی بات میں
شناکر مدد کے امور اختلاف رونما ہو جائے۔ تو اس اختلاف کو باسانی حل کرنے
کے لیے اپنے استاد محترم ہی کی طرف رجوع کیا جاتا ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ
محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے بعد انہیں کی اولاد سے اللہ تعالیٰ نے
نبیرہ شاہ ولی اللہ مجدد غازی شہید فی اللہ فاضل طویل عالم نبیل حضرت مولانا
شاہ محمد اسماعیل دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کو پیدا فرمایا۔ آپ کے جد امجد حضرت
شاہ ولی اللہ اور آپ کے عم محترم: استاذ سراج الہند حضرت شاہ عبدالحزیز

محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جو باتیں کتابوں میں درج کی تھیں۔ ان کو سرازا بہ بیان کیا۔ اور تقریر و تجربہ سے خوب نوہید و سنت کی حمایت کی۔ آپ ایک نہایت مخلص پاکیزہ اور پر جوش مبلغ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں سیف و قلم کی نعمتوں سے نوازا تھا۔ آپ ایک مبلغ ہونے کے ساتھ ساتھ مجاہد اعظم بھی تھے۔ آپ نے دین اسلام کے احیاء کے لیے بالاکوٹ میں سکھوں کے ساتھ جہاد کرتے ہوئے جام شہادت نوش فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنی کرور رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین

ہرگز نمیرد انکے دوش زندہ شد بعشق

ان کے مکمل حالات کا مطالعہ کرنے کے لیے مندرجہ ذیل کتب کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ حیات طیبہ مرزا حیرت دہلوی۔ اسماعیل شہید مرتبہ عبداللہ شریط۔ سید احمد شہید مولانا غلام رسول مہر۔

حضرت شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کے بعد خانقاہ دلی الہی کے فیض یافتہ جانشین حضرت شاہ محمد اسحاق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ ائساد العلماء و امم میں اسس القماری و المحققین حضرت مولانا شیخ اکمل ناظم الجبہ سید فزیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کو خدائے واحد و کیا تے مرتبہ تجرید عطا فرمادے۔ آپ حسنی حبیبی سید میں بچپن میں جب شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کی تقریریں سنیں۔ اور محمد اکبر سید احمد دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی اقتداء۔

میں نازیں ادا کیں۔ تو دل میں علم دین کے حاصل کرنے کا ایک جذبہ پیدا ہوا۔ چنانچہ ان دنوں استاذ الہند حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ جہات تھے۔ ان کی خدمت اندیس میں حاضر ہونے کے لیے اپنے گاؤں سے روانہ ہوئے۔ چونکہ ان دنوں مسافت کی اتنی سہولتیں نہ تھیں۔ اس لیے پایادہ چلتے چلتے جب دہلی پہنچے تو حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال ہو چکا تھا۔ چنانچہ ان کے بعد ان کے نواسہ شاہ محمد اسحاق رحمۃ اللہ علیہ جانشین قرار پائے۔ دہلی کے دیگر اساتذہ کرام کے علاوہ حضرت شاہ محمد اسحاق محدث دہلوی سے کتب حدیث پڑھیں اور ان کی سیرت مکرمہ کے بعد انہیں کے جانشین مقرر ہوئے۔ آپ نے پورے ایک سو سال عمر پائی۔ اور ساٹھ سال درس حدیث دیا۔ ع

یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے

آپ کو قرآن و حدیث، فقه و تفسیر میں بے پناہ درک و حفظ تھا۔ شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی صاحب لاہوری رحمۃ اللہ علیہ کے استاذ و عربی اور علم محترم امام انقلاب حضرت مولانا عبید اللہ سندھی رحمۃ اللہ علیہ "شاد دلی اللہ اورمان کی سیاسی تحریک" میں لکھتے ہیں:-

"شیخ الاسلام مولانا سید نذیر حسین صاحب دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کو فتاویٰ عالمگیری حفظ تھا اور آپ درجہ اجتہاد کو پہنچے ہوئے تھے۔"

سر سید احمد خاں مرحوم آثار الصنادید میں لکھتے ہیں :-
جناب مولوی نذیر حسین صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ زیدہ اہل کماں اسوۃ
ارباب فیصل و افتخار مولوی نذیر حسین صاحب بہت صاحب
استعداد ہیں خصوصاً فقہ میں ایسی استعداد کامل ہم پہنچانی ہے کہ
اپنے نظائر و اقراں سے گوتے سبقت لے گئے ہیں روایت کثی
میں آج بے نظیر ہیں۔

حضرت خواجہ غلام فرید صاحب چاچر مال والے المعروف فرید شاہی رحمۃ
اللہ علیہ حضرت شیخ اکل سید محمد نذیر حسین صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
کے متعلق فرماتے ہیں کہ

اویچہ ان صاحب رسول است اشارات جلد ۴ یعنی مولانا
سید محمد نذیر حسین صاحب بکثرت درس حدیث دینے کی وجہ سے
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سائقیوں سے ہیں۔

ناصر السنن حضرت مولانا نواب سید سیدی حسن صاحب بھوپالی رحمۃ اللہ
علیہ نے ملا تائب ثریوت حسین صاحب رحمۃ اللہ علیہ تخلص الصدوق حضرت میاں
صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی سند میں یوں لکھتے ہیں :-

وابوہ شہید الاسلام و مآثرہ عارم الاستیعاضہ و
الاجازۃ و العالم الخیر۔ قیۃ تہذک و مجازہ و مہر

المثل السائر لا یغنی و مالک بالمدینۃ ولا بیسند
واسحاق کہ ببغداد۔

مولانا شیخ محمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ رشاگرد شاہ محمد اسحاق صاحب
فرماتے ہیں :-

”و توجہ خاطر اقدس حضرت مولانا محمد اسحاق قدس سرہ ہماینب
مولوی نذیر حسین صاحب ازلیں ہووہر قدر کہ تو آموں زل برآن
تا زمی کنند زیادہ ازال مولوی صاحب موصوف درہ ذخیرہ
تخلیش نہادہ فراموش کردہ باشند بعنیدہ من دہلی امروزہ از ہمای
کس بمارت است دعائے سلامتی از نشان ضرورت است
دہلی دو چشم می داشت جناب مولانا قطب الدین صاحب مرحوم
و جناب موصوف بالفعل یک چشم اندہ است کہ آن بمارت
از جناب مولوی نذیر حسین صاحب است۔ فقط“

راقم حق العباد شیخ محمد فاروقی تھانوی ۱۲۹۲ھ

مولانا قاضی بشیر الدین صاحب قزوچی رشاگرد حضرت شاہ عبد العزیز

صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ غایۃ الکرام میں فرماتے ہیں :-

”زبدۃ المتکلمین عمدۃ المحبین من اولیاء عصرہ و کابر علماء و سبرہ مولانا البید

نذیر حسین دہلوی۔“

شیخ احمد بن احمد بن علی التوتوسی المنزلی فرماتے ہیں:-

لا يوجد مثله في الارض

آپ بہت بڑے عالم دین تھے۔ اپنی تمام عمر درس حدیث میں گزار دی اور شرک و بدعت و تقلید جاد کی خوب زد وید کی۔ تقلید جاد کی زودید میں ایک نہایت بہترین علمی اور شمس دلائل سے بھرپور کتاب بنام ”معیار الحق“ لکھی جس کو امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد نے بہت پسند کیا۔ جو کہ آپ کو صرف دس روپیہ میں مکتبہ ندویہ پیچھے دھتی سے مل سکتی ہے۔ آپ نہایت متین، سنجیدہ اور فہیم ہر گز نہ تھے۔ آپ کے تمام ہم عصر علماء آپ کی خوبیاں بیان کرنے میں رطب اللسان تھے۔ ۱۳۲۰ھ میں جب آپ کا انتقال پر طلال ہوا تو متحدہ ہندوستان کے تمام اخبارات نے لکھا کہ

آپ ایک جید عالم اور مسلم الثبوت محدث تھے۔ روایات فقہی کا جو اتھوار آپ کو حاصل تھا وہ محتاج بیان نہیں۔ آپ کے مناقب میں صرف اس قدر بیان کر دینا کافی ہے۔ کہ آپ نصف صدی سے زیادہ عرصہ تک علم حدیث کی تدریس میں مصروف رہے اور عمر کا ایک معتد بہ حصہ اس منبرِ علم کی خدمت میں بسر ہوا۔ تیرا ہا غالباً ان حدیث آپ کے حلقہٴ درس میں نشر کیا ہو کر فیض کیا ہوئے۔

نتیجہ: اب آپ خود اندازہ لگائیں کہ جس مقدس پاکباز نیک فطرت درویش طبیعت انسان نے ساٹھ سال درس حدیث دیا ہو۔ اس کے شاگردوں کو شمار کیا جاسکتا ہے۔ اس وقت آپ مرجع خلائق تھے۔ اس وقت کی تمام نامور شخصیتوں نے آپ سے کسب فیض کیا جن میں سے چند کے اسمائے گرامی حسب ذیل ہیں:-

مہربان احمد خاں مرحومہ، ڈپٹی نذیر احمد صاحب دہلوی، ڈپٹی احمد حسن صاحب صاحب تنقیح اللماعۃ فی تخریج احادیث مشکوٰۃ و مفسر تفسیر احسن التفسیر وغیرہ۔
 مولانا عبد الجلیل صاحب نشر۔ مولانا عبد الحق صاحب تفسیر صفائی دہلوی۔ مولانا شمس
 صاحب امرتسری۔ مولانا محمد ابراہیم صاحب بیال کوٹی۔ حضرت عارف با شد
 عبد اللہ صاحب غزنوی۔ حضرت امام مولانا عبد الجبار غزنوی۔ حضرت حافظ
 عبد المنان صاحب دہلی۔ حضرت حافظ عبد اللہ صاحب غازی پوری۔
 مولانا عبد العزیز صاحب ریجم آبادی۔ مولانا عبد الرحمن صاحب مبارک پوری
 شارح ترمذی شریف۔ مولانا شمس الحق صاحب ڈیرا زوی شارجہ ابو داؤد۔ مولانا
 شمس الحق صاحب عظیم آبادی شارح دائی فطنی حضرت حافظ محمد صاحب لکھنوی
 مفسر تفسیر محمدی زبان پنجابی اشعار۔ مولانا عبد النواب صاحب ملتان۔ مولانا
 عبد الحق صاحب ملتان۔ مولانا محمد حسین صاحب بٹالوی۔ مولانا عبد الوہاب
 صاحب دہلوی۔ مولانا شرف الدین صاحب دہلوی۔ مولانا غلام رسول صاحب
 تاج مہیاں سنگھ دہلوی۔ مولانا وجید الزمان صاحب جہاد آبادی منزجم صحاح سنہ

اللہ تعالیٰ ان سب پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے۔ آمین۔ اگر آپ اس مقدس، پاکیزہ
 فرشتہ سیرت، محدث اعظم اور حامی توحید و سنت، فالح بدعت، مجدد دین و
 ملت کے متصل حالات معلوم کرنا چاہیں تو درج ذیل کتب کی طرف رجوع فرمائیں۔
 الحجات بعد المہات تصنیف مولانا فضل حسین صاحب بہاری مرموم۔
 آثار الصنادید سرسید احمد خاں مرموم۔ روزنامہ مچ ۱۸۵۰ء مولفہ عبداللطیف صاحب
 بہادر شاہ ظفر اور اس کا نگہد رئیس احمد جعفری سرگزشت مجاہدین و جماعت
 مجاہدین مولانا غلام رسول مہر تراجم علمائے اہل حدیث ہند ابو یحییٰ امام خاں نوشہری
 رحمۃ اللہ علیہ آزاد کی کہانی اس کی اپنی زبان میں مولانا ابوالکلام آزاد رحمۃ اللہ علیہ۔
 تاریخ اہل حدیث مولانا محمد ابراہیم صاحب بیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ۔ شاہ دلی اللہ
 اور ان کی سیاسی تحریک امام انقلاب مولانا عبید اللہ صاحب سندھی رحمۃ اللہ علیہ۔
 بزرگان دین

ہمارا عقیدہ ہے کہ امت مسلمہ مروجہ بین ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں
 بزرگان دین، صابحین امت، اولیاء اللہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور یہ سب کے سب
 خداوند تعالیٰ کی محبت سے سرشار، عشق رسول سے معمور، جامع توحید و منت
 لٹائے والے ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی رضا طلب کرنے والے تھے۔ ہمارا عقیدہ
 ہے کہ اولیاء اللہ کا دشمن خدا کا دشمن ہے۔ اور خدا اپنے دلی کے دشمن کو اعلان
 جناب کرتے ہیں۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ بزرگان دین کو برا جاننے والا ذلیل و خوار

ہوتا ہے۔ اور اس کا خاتمہ بالآخر نہیں ہوتا۔ اور خیرت میں راندہ درگاہ ہو گا۔
 دوزخ کا ایندھن اور انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت سے محروم
 ہو گا۔ بڑے بڑے بزرگان دین مثلاً محبوب سبحانی شیخ صمدانی شہباز لاہوری
 نقیہ نورانی مرشد خفائی حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی الحسینی و الحسینی رحمۃ
 اللہ علیہ۔ حضرت خواجہ معین الدین اجمیری رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت مخدوم علی
 بن عثمان بھویری ثم لاہوری رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت خواجہ قطب الدین نجیب راکھی
 رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت شیخ فرید الدین پاک پتین دالے رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت خواجہ
 نظام الدین اولیا محبوب الہی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت خواجہ نصیر الدین
 محمود چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ
 حضرت خواجہ عسکریہ اللہ احرار رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ
 اللہ علیہ۔ حضرت خواجہ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت شیخ
 بہار الحق زکریا ملتانوی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت شیخ بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت
 جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت خواجہ محمد معصوم رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت مرزا
 مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت شاہ غلام علی دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ مجاہد
 کبیر سید احمد شہید بریلوی رحمۃ اللہ علیہ۔ حضرت شاہ فضل الرحمن گنج مراد آبادی
 رحمۃ اللہ علیہ وغیرہم یہ سب کے سب اولیاء اللہ مقرب خداوند تعالیٰ تھے۔
 یہیں ان کے نام اور کام و دوزں سے محبت ہے۔ اللہ تعالیٰ صالحین امت

کی محبت ہمارے دلوں میں قائم رکھے۔ اور اس پر ہمیں موت نصیب فرمائے۔ آمین
 مولانا خرم علی بھوری رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۱۲۷۲ھ نے کیا خوب فرمایا ہے کہ
 ارے لوگو! زبان اپنی کو روکو بزرگوں سے نہیں اٹکار ہم کو
 خدا لعنت کرے اس روسیہ پر کہ جس کے دل میں ہو بغض پیمیر
 جسے ہو بغض آل مصطفیٰ کا خدا اس کو کرے دوزخ کا کنڈا
 جسے اصحاب حضرت سے ہوا اٹکار رہے ہر دم خدا کی اس پر پھٹکار
 جسے کچھ بغض ہمدے اولیا سے
 ہمیشہ ابر لعنت اس پر برے

ارکانِ خمسہ

ہمارا عقیدہ ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: ۱۔ توحید و رسالت
 (۲) نماز (۳) روزہ (۴) زکوٰۃ (۵) حج۔ جو شخص ان پانچ چیزوں میں سے کسی
 ایک کا بھی اٹکار کرے۔ وہ شخص دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ اور عبادات
 اسلام میں سے کسی ایک کے تارک کو فاسق، فاجر اور گناہ کبیرہ کا مرتکب سمجھتے
 ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں انفراد توحید و رسالت کے بعد عبادات اسلامیہ پر عمل کی
 توفیق بخشنے کیلئے آمین
 ملائکہ

ہمارا عقیدہ ہے کہ خدائی شکر کا نام لانا ہے۔ جو کہ نوری وجود رکھتے

ہیں۔ ان کا کام صرف ذکر الہی کرتا ہے۔ ان کی تعداد اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا جیسا کہ قرآن مجید میں ہے۔ لَا يَعْلَمُ جَمُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ
 ان میں چار بڑے فرشتے ہیں۔ حضرت جبریل علیہ السلام حضرت میکائیل
 علیہ السلام حضرت عوزائیل علیہ السلام حضرت سرافیل علیہ السلام ان تمام
 فرشتوں کے سردار جبریل علیہ السلام ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کے پیغمبروں کے پاس
 وحی لاتے تھے۔

فضائل مکہ مکرمہ و مدینہ منورہ

ہمارا عقیدہ ہے کہ مکہ مکرمہ تمام شہروں سے افضل ہے۔ جسے حضرت
 ابراہیم واسماعیل علیہما السلام نے آباد کیا۔ اللہ کے آخری رسول حضرت محمد
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے پیدائش ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس مقدس
 شہر کی قسم کھائی اور اسے امن والا شہر قرار دیا ہے۔ اس شہر میں ہمارا قبو
 کعبہ بیت اللہ شریف ہے جس کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔ بیت اللہ شریف
 کا دوسرا نام مسجد الحرام ہے جہاں ایک نماز پڑھنے کا ثواب ایک لاکھ نماز کا
 ثواب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مسجد حرام میں نمازیں ادا کرنے کی توفیق بخشے آمین
 ہمارا عقیدہ ہے کہ مکہ مکرمہ کے بعد تمام شہروں سے افضل مدینہ منورہ
 ہے یہی مقدس شہر ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے ہجرت
 اور جائے دفن ہے۔ جہاں آپ نے اپنی مہارک زندگی کے دس سال گناہ سے

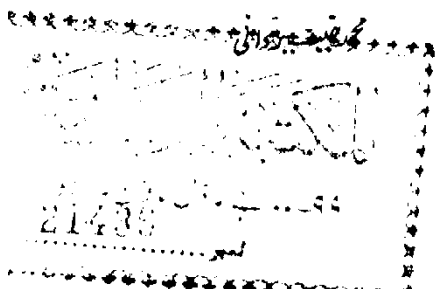
اسی مقدس شہر میں مسجد نبوی ہے، جہاں ایک نماز کا نواب پچاس ہزار نمازوں کے ثواب کے برابر ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مسجد نبوی میں نمازیں ادا کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ مدینہ منورہ میں داخل ہو کر نماز ادا کی جائے۔ اس کے بعد روضہ مبارک پر حاضر ہو کر بیٹہ درود و سلام پیش کیا جائے، ہمارا عقیدہ ہے کہ آپ کے سزا شریف کی تہنیت مستنون اور کار نواب ہے۔

ہمارا عقیدہ ہے کہ ذکر و مریضہ منورہ میں طاہون نہیں پھیلے گا۔ اور یہاں دجال کذاب داخل نہیں ہو سکے گا، یہاں کافر مشرک منافق نہیں ٹھہر سکے گا۔

المختصر

ہمارا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ رسالت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے آخری رسول ہیں۔ نماز روزہ حج زکوٰۃ فرض ہے جنت دوزخ پل صراط برحق ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان عقاید پر قائم رکھے اور اسی پر موت نصیب فرمائے۔ آمین

ان الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سید المرسلین



مولانا محمد حلیف ربانی کی دیگر مطبوعات

شد جیلانی کے ارشادات حقانی دربارہ توحید ربانی :

طباعت آفست : قیمت ۳ روپے

مرزائے قادیان اور علماء اہلحدیث :

بائنصوص مولانا شہداء اللہ ام تسری کے چودہ مناظروں کی تفصیلات : قیمت ۱ روپیہ

ہمارے عقائد :

آسان لفظوں میں مسکب اہلحدیث پر بے نظیر رسالہ : قیمت ۵۰ پیسے

شاہ احمد رضا خاں صاحب بریلوی :

تصویر کا دوسرا رخ : قیمت ۱۰ پیسے

معیار الحق : حضرت شیخ اہل مولانا سید نذیر حسین محدث دہلوی

حضرت شاہ اسماعیل شہید کی تائید میں بہترین کتاب : قیمت مجلد دس روپے

تحریر آزاد می فکر اور حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی تجدیدی مساعی

حضرت شیخ اہلحدیث مولانا محمد اسماعیل ریسلمی، گوہر انوالہ : قیمت مجلد آٹھ روپے

اصحاب بدر : علامہ زمان حضرت مولانا قاضی محمد سلیمان منصوری پوری

جنگ بدر کی تفصیلات اور ۳۱۳ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے حالات

طباعت آفست : قیمت مجلد پانچ روپے

ہمارے مکتبہ کی تمام کتب نہایت خوبصورت چھپی ہیں اس کے علاوہ ہر قسم کی مذہبی اسلامی کتابیں ہم سے خریدیے

مکتبہ نذیر سیرہ بیچہ وطنی